پولیس اور آپ

جانیں اپنے حقوق

ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ (ایف آئی آر)

CHRI
Commonwealth Human Rights Initiative

ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ (ایف آئی آر) کیا ہے؟

ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ (ایف آئی آر) پولیس کے ذریعہ کسی تعزیراتی جرم کے مبینہ ارتکاب کی جانکاری حاصل ہونے کے بعد تیار کی گئی ایک تحریری دستاویز ہے۔ یہ کسی جرم یا جرائم کے ارتکاب کے بارے میں پولیس تک پہنچنے والی پہلی اطلاعاتی رپورٹ ہے اور اسی لئے اسے ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ کہا جاتا ہے۔

پولیس صرف تعزیراتی جرائم کے معاملوں میں ہی ایف آئی آر درج کرتی ہے۔ تعزیراتی جرائم سنگین نوعیت کے جرائم ہوتے ہیں جسکے لئے پولیس کے پاس بغیر وارنٹ گرفتار کرنے اور مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر تفتیش شروع کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ تعزیراتی جرائم کے الزامات عائد کرتی ہے تو پولیس کو ایف آئی آر ضرور درج کرنی چاہئے۔

ایف آئی آر اہم کیوں ہے؟

ایف آئی آر سے تعزیراتی انصاف کا عمل حرکت میں آجاتا ہے۔ قانون کے مطابق پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج ہونے کے بعد ہی پولیس معاملے کی تفتیش شروع کرسکتی ہے۔ اسکے علاوہ، اگر معاملہ عدالت میں جاتا ہے تو سماعت کے دوران ایف آئی آر پر غور کیا جائیگا۔ اس لئے یہ اہم ہوجاتا ہے شکایت کنندہ یا اطلاع دینے والے کو جس قدر بھی متعلقہ ابتدائی حقائق کی جانکاری ہے اسے ٹھیک طریقے سے ایف آئی آر میں درج کیا جائے۔ پولیس یہ نہیں کہہ سکتی کہ ایف آئی آر درج کرنے سے قبل اسے ابتدائی اطلاع کی تصدیق کرنے کیلئے

شروعاتی جانچ کرنی ہے (کچھ مخصوص جرائم کے علاوہ جسکا تعین سپریم کورٹ کے ذریعہ کیا گیا ہے)۔ پولیس شروعاتی جانچ صرف اسی وقت کرسکتی ہے جب ابتدائی اطلاع کی بنیاد پر بہت واضح نہ ہو کہ جن جرائم کا ارتکاب کیا گیا ہے وہ تعزیراتی جرائم ہیں یا غیر تعزیراتی۔ اسکا انحصار ہر معاملے پر علیحدہ ہوگا۔ ابتدائی جانچ کا دائرہ صرف یہ طے کرنے تک محدود ہے کہ تعزیراتی جرم بنتا ہے یا نہیں، حاصل شدہ اطلاع کی تصدیق کرنا نہیں۔ جانچ سات دنوں میں ضرور مکمل ہو جانی چاہئے (سپریم کورٹ کا فیصلہ: للت کماری بنام یوپی سرکار اور دیگر)

ایف آئی آر کون کرا سکتا ہے؟

کوئی بھی شخص جسے تعزیراتی جرم کے ارتکاب کی جانکاری ہے۔ جرم کا شکار، جرم کا گواہ یا کوئی اور، جسے جرم کے ارتکاب کی جانکاری ہے، ایف آئی آر درج کرانے پولیس اسٹیشن جا سکتا ہے۔ پولیس افسر، جسے تعزیراتی جرم کی اطلاع ہو جاتی ہے، جرم کی ایف آئی آر بذات خود درج کرسکتا ہے۔

آپ ایف آئی آر درج کرا سکتے ہیں اگر:

- ☆ آپ ہی وہ فرد ہیں جسکے خلاف جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے
- ☆ آپ اس جرم کے بارے میں جانتے ہیں جسکا ارتکاب کیا گیا ہے
- ☆ آپ نے جرم سرزد ہوتے ہوئے دیکھا ہے

ایف آئی آر درج کرانے کا ضابطہ کیا ہے؟

ایف آئی آر درج کرانے کا ضابطہ مجموعہ ضابطہ فوجداری (سی آر پی سی) 1973 کی دفعہ 154 میں مقرر کیا گیا ہے۔

پولیس کو ہر بار ایف آئی آر درج کرتے وقت اس پر عمل کرنا چاہئے۔ایف آئی آر پولیس کو تحریری یا زبانی طور سے دی جا سکتی ہے۔

☆ اگر آپ اطلاع زبانی دیتے ہیں تو پولیس افسر کو چاہئے کہ وہ آپ سے جانکاری بیان کرنے کو کہے تا کہ وہ اسے سادہ اور آسان زبان میں اس طرح سے لکھ سکے کہ ممکنہ طور پر آپ کے الفاظ سے قریب تر ہو۔

☆ اطلاع دینے والے فرد یا شکایت کنندہ کی حیثیت سے یہ آپکا حق ہے کہ پولیس کے ذریعہ ریکارڈ کی گئی جانکاری آپکو پڑھکر سنائی جائے۔

☆ ایک بار ایف آئی آر تیار ہو گئی تو اس پر جانکاری دینے والے فرد کے دستخط ضرور ہونے چاہئے۔آپکو صرف اس وقت دستخط کرنی چاہئے جب آپ کو اطمینان ہو جائے کہ ریکارڈ کی گئی اطلاع آپکے ذریعہ دی گئی تفصیل کے مطابق ہے۔یاد رکھیں ایف آئی آر ٹھیک ویسی ہی ہونی چاہئے جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔

☆ جو لوگ پڑھ یا لکھ نہیں سکتے انھیں ایف آئی آر کے صحیح ہونے کا اطمینان کر لینے کے بعد اپنے بائیں انگوٹھے کا نشان لگانا چاہئے۔

☆ ایف آئی آر کی ایک کاپی فوری طور پر اور مفت حاصل کرنا آپکا حق ہے۔اگر پولیس آپکو ایف آئی آر کی کاپی نہیں دیتی ہے تو آپ ہمیشہ اس کا مطالبہ کریں۔

☆ پولیس کو پولیس اسٹیشن کی ڈائری میں ایف آئی آر کی تاریخ اور مضمون کو ضرور ریکارڈ کرنا چاہئے۔

جنسی بنیاد پر ظلم کی شکار خواتین کے لئے خصوصی ضوابط

سی آر پی سی کی دفعہ 154(1) جنسی بنیاد پر کئے جانے والے کچھ جنسی جرائم کے معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کیلئے خصوصی ضوابط کی تشریح کرتی ہے۔ اگر مظلومہ خود سے شکایت درج کرنے کیلئے آتی ہے تو اسکی ایف آئی آر لازمی طور پر کسی خاتون پولیس افسر یا کسی خاتون افسر کے ذریعہ درج کی جانی چاہیئے۔ اگر مظلومہ ذہنی یا جسمانی طور پر معذور (وقتی طور پر بھی) ہے تو ایف آئی آر لازمی طور پر اسکی رہائش یا اس کے پسند کے مقام پر کسی ترجمان یا خصوصی معلم کی موجودگی میں درج کی جانی چاہیئے اور اسکی ویڈیو گرافی ضرور کی جانی چاہیئے۔

سی آر پی سی کی دفعہ 154(1) میں بیان کئے گئے جرائم کیلئے اگر کسی بھی وجہ سے پولیس افسر ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کرتا ہے تو پولیس افسر کیلئے یہ قابل سزا جرم ہے۔ اگر پولیس افسران جرائم میں سے کسی کی بھی ایف آئی آر درج کرنے میں ناکام رہتا ہے وہ ٦ مہینہ کی سزائے قید کا حقدار ہے جو دو سال کیلئے بڑھائی جاسکتی ہے، وہ جرمانہ کا بھی حقدار ہوگا۔

(دفعہ 166(c) ابھارت کا مجموعہ تعزیرات)

زیرو ایف آئی آر

اگر اپنے پولیس اسٹیشن کے اختیار سے باہر جرائم کے ارتکاب کی رپورٹ کی جاتی ہے تب بھی کوئی پولیس افسر ایف آئی آر درج کرنے سے انکار نہیں کرسکتا بلکہ وہ ایف آئی آر درج کرنے کا پابند ہے (اسے زیرو ایف آئی آر کہا جاتا ہے)، رجسٹر اور اسٹیشن ڈائری میں ایف آئی آر اندراج کریں اور

متعلقہ پولیس اسٹیشن کو بھیج دیں۔ پولیس کو چاہئے کہ جہاں ایف آئی آر بھیجی گئی ہے آپکو اس پولیس اسٹیشن کے بارے میں ضرور بتائے۔

ایف آئی آر میں آپ کس بات کا ذکر کریں؟

☆ آپ کا نام اور پتہ

☆ جس واقعہ کی آپ رپورٹ کر رہے ہیں اسکی تاریخ، وقت اور مقام

☆ جس طرح سے معاملہ پیش آیا اسکے صحیح حقائق، جس میں جرم کے ارتکاب کے طریقے کی تفصیلات شامل ہیں (مثال کے طور پر جسمانی چوٹوں کی تفصیل یا جس طرح کا اسلحہ استعمال کیا گیا)۔

☆ واقعے میں شامل افراد کے نام اور تفصیل: اگر آپ ملزمان کے نام نہیں جانتے ہیں تو آپ کوئی ایسی تفصیل دیں جس سے انکی پہچان میں مدد مل سکے جیسے عمر، جنس، جسمانی ساخت اور لمبائی یا پہچان کا کوئی دیگر خاکہ یا جسم کے نشانات یا انکی بات چیت۔

☆ اگر گواہ ہیں تو انکی تفصیل

جو چیزیں آپکو نہیں کرنی ہیں:

☆ جھوٹی شکایت درج کرنا یا پولیس کو غلط جانکاری دینا۔ پولیس کو غلط جانکاری دینے یا گمراہ کرنے کے لئے آپ پر قانون کے تحت مقدمہ چلایا جاسکتا ہے۔ [دفعہ 203، بھارت کا مجموعہ تعزیرات]

☆ حقائق کو بڑھا چڑھا کر بتانا یا توڑنا مروڑنا

☆ مبہم یا غیر واضح بیانات دینا

اگر آپ کی ایف آئی آر درج نہیں کی جاتی ہے تو آپ کیا کر سکتے ہیں؟

☆ پولیس سپر ینٹنڈنٹ (ایس پی) یا دیگر افسران جیسے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اور انسپکٹر جنرل آف پولیس سے ملیں اور اپنی شکایت انکی جانکاری میں لائیں۔

☆ اپنی شکایت تحریری شکل میں متعلقہ ایس پی کو بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔ اگر ایس پی آپکی شکایت سے مطمئن ہوتا/ ہوتی ہے تو وہ یا تو معاملے کی تفتیش کریگا /کرے گی یا تفتیش کا حکم دیگا/ دیگی۔

☆ دائرہ اختیار والی کسی موزوں عدالت کے سامنے ذاتی طور پر شکایت کریں۔

☆ اپنے ریاستی حقوق انسانی کمیشن میں شکایت درج کرائیں۔ اگر ریاست میں کمیشن نہیں ہے تو اپنی شکایت قومی حقوق انسانی کمیشن کو بھیجیں۔

☆ اگر آپ کی ریاست میں موجود ہے تو پولیس شکایت کا محکمہ اگر آپ کی ریاست میں موجود ہے تو اس میں شکایت درج کرائیں۔ ریاستوں میں پولیس کے بارے میں شکایتوں کی جانچ کرنے کے یہ خصوصی ادارے ہیں۔

☆ اگر آپ جنسی جرم کی شکار خاتون ہیں تو آپ متعلقہ پولیس افسر کے خلاف بھارت کے مجموعہ تعزیرات کی دفعہ 166A(c) کے تحت ایف آئی آر درج کرا سکتی ہیں۔

آپکو جاننا چاہئے کہ آپکے ایف آئی آر درج کرانے کے باوجود بھی پولیس تفتیش نہ کرنے کا فیصلہ لے سکتی ہے، جب پولیس افسر کا خیال ہو کہ: 1) معاملہ سنگین نوعیت کا نہیں ہے؛ یا 2) تفتیش کرنے کی بنیاد ناکافی ہے۔ حالانکہ تفتیش نہ کرنے کی

وجوہات ریکارڈ کرنا پولیس کیلئے ضروری ہے اور آپ کو فوری طور پر اطلاع دینا کہ تفتیش نہیں کی جائیگی۔ [دفعہ 157، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1973]

سی ایچ آر آئی کے بارے میں

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس اِنیشٹیو (سی ایچ آر آئی) ایک بین الاقوامی آزاد اور غیر منافع بخش تنظیم ہے جسکا صدر دفتر بھارت میں ہے۔ دولت مشترکہ میں حقوق انسانی کے عملی حصول کو فروغ دینا اسکے مقاصد میں شامل ہے۔ سی ایچ آر آئی حقوق انسانی کے معیارات کی زیادہ استواری کی وکالت کرتی ہے۔

ہمارے پروگرام ہیں:

- ☆ انصاف تک رسائی (پولیس اصلاحات)
- ☆ انصاف تک رسائی (جیل اصلاحات)
- ☆ معلومات تک رسائی
- ☆ بین الاقوامی وکالت اور منصوبہ بندی

Commonwealth Human Rights Initiative

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشئیٹیو

تھرڈ فلور، سدھارتھ چیمبرس،

۱۵۵ اے، کالوسرائے

نئی دہلی-110016

انڈیا

ٹیلیفون:+91-11-43180200

فیکس:+91-11-43180217

ای میل:info@humanrightsinitiative.org

ویب سائٹ:https://www.humanrightsinitiative.org